سوال

(47) بالغوں کے جنازوں میں پڑھی جانے والی دعائیں، بچوں کے جنازوں میں پڑھی جاسکتی ہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بالغ خواتین وحضرات کے جنازوں میں عام طور پر دعائیں: (ا) 'اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا... وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَہٗ تک (ب) 'اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلَہٗ وَارْحَمْہُ وَعَافِہٖ وَاعْفُ عَنْہُ... وَاَعِذْہُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ تک (ج) 'اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبُّھَا... الخ' وغیرہ پڑھی جاتی ہیں جب کہ نابالغ بچوں کی نمازِجنازہ میں دعاء 'اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا... الخ' کے بعد مخصوص دعا 'اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا سَلَفًا... الخ' پڑھی جاتی ہے۔ کیا دوسری دعائیں مذکورہ بالا جو بالغوں کے لیے پڑھی جاتی ہیں بچوں کی نمازِجنازہ میں پڑھی جاسکتی ہیں؟ خاص کر دعا 'اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلَہٗ وَارْحَمْہُ... ' اور اس میں الفاظ 'وَاَھْلاً خَیْرًا مِنْ اَھْلِہٖ وَزَوْجًا خَیْرًا مِنْ زَوْجِہٖ'...؟ (محمد صدیق تلیاں، ایبٹ آباد) (۲۱جنوری ۲۰۰۰ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مخصوص دعا کے علاوہ بچوں کے لیے دوسری دعائیں پڑھنے کی ضرورت نہیں۔ اور اگر کسی موقع پر پڑھ لی جائے تو بظاہر کوئی حرج نہیں۔ اس صورت میں ان لفظوں کا مفہوم یہ ہوگا۔ یہاں کے لوگوں سے بہتر لوگ اور یہاں کے جوڑے سے بہتر جوڑا یعنی احباب وغیرہ۔ قرآن میں ہے:

اُحْشُرُوا الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا وَاَزْوَاجَھُمْ   اَیْ اَشْبَاھَھُمْ وَاَمْثَالَھُمْ

''یعنی ظالموں اور ان کے ازواج یعنی ان کے مشابہ لوگوں کو اکٹھا کرو۔''

اور غیر شادی شدہ بالغ اگر فوت ہوجائے تو اس کے جنازے میں یہ دعا پڑھنے سے بھی یہی مقصود ہوگا۔ اور حدیث

'اِذَا صَلَّیْتُمْ عَلَی الْمَیِّتِ فَاَخْلِصُوالَہُ الدُّعَاءَ' (سنن ابن ماجہ، بَابُ مَا جَاءَ فِی الدُّعَاءِ فِی الصَّلَاةِ عَلَی الْجَنَازَةِ، رقم:۱۴۹۷)

کے عموم کا تقاضا ہے کہ نیک وبد سب کے لیے یہ دعائیں پڑھی جاسکتی ہیں۔ کیونکہ اخلاصِ دعا کا تعلق سب سے ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

جلد:3،کتاب الجنائز:صفحہ:113

محدث فتویٰ